سبق 2

کلیسیائیں روح القدس کی تابعداری کرتی ہیں

ہم بہار کے موسم میں یہ کتاب تحریر کر رہے ہیں۔ درختوں کی شاخیں، روشنی اور ہریالی میں نئی زندگی سے معمور ہیں۔ کلیاں کھل رہی ہیں اور سفید، گلابی اور پیلے پھولوں میں بدل رہی ہیں۔ نیلے، سرخ، پیلے اور نارنجی رنگ کے پھول اچانک نکل کر باغ کو سجا رہے ہیں۔ بہار کے خوبصورت وقت کے بارے میں سلیمان بادشاہ لکھتا ہے:

''کیونکہ دیکھ جاڑا گذر گیا۔
مینہ برس چکا اور نکل گیا۔
زمین پر پھولوں کی بہار ہے۔
پرندوں کے چہچہانے کا وقت آ پہنچا۔
اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سنائی دینے لگی۔
انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے۔
اور تاکیں پھولنے لگیں۔
انکی مہک پھیل رہی ہے''۔ (غزل الغزلات ۲:۱۱۔۱۳)۔

کلیساؤں میں روح القدس کا کام بہار کی خوبصورتی کی مانند ہے۔ جب کلیسیاء کے لوگ روح القدس کے کام کی تابعداری کرتے ہیں وہ ان میں نئی زندگی اور روشنی پیدا کرتا ہے۔ غیرنجات یافتہ لوگ ''روح سے پیدا'' ہوتے ہیں (یوحنا ۳:۶)۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

روح القدس اور ایماندار

روح القدس کا مسح

کلیسیاء کی ترقی کے لئے روحانی نعمتیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ ایمانداروں ''میں'' اور ایمانداروں کے ''اوپر'' روح القدس کے درمیان فرق کی وضاحت کرسکیں۔

☆ بیان کرسکیں کہ روح القدس کے مسح کے کیا معنی ہیں۔

☆ سمجھ سکیں کہ روح القدس کی نعمتیں کس طرح کلیسیاء کو ترقی دیتی اور اسکی تعمیر کرتی ہیں۔

روح القدس اور ایماندار

مقصد نمبر ا: روح القدس کے دل میں بسنے اور روح القدس کے بپتسمہ میں فرق کو بیان کرنا۔

جنوبی افریقہ کے ایک مشنری فریڈرک برک نے روح القدس کے بپتسمہ کے بارے میں اپنی گواہی دی ہے:

''میں بائبل سکول کا ایک نوجوان تھا۔ خدا اپنا روح القدس طلباء پر انڈیل رہا تھا۔ میں نے بھی خدا کو تلاش کرنا شروع کیا۔ میں روح القدس سے معمور ہونا چاہتا تھا۔ ایک رات جب میں خاموشی سے اسکے سامنے انتظار کر رہا تھا تو روح القدس مجھے گویا ایک باغ میں لے گیا جہاں یسوع دعا کر رہے تھے، پھر وہ مجھے عبادت کے ہال میں اور پھر کلوری پر لے گیا۔ جب میں گویا اپنے منجی کے دکھوں میں شریک تھا میں خدا کے سامنے آنسو بہا رہا تھا۔

''تب روح القدس مجھ پر نازل ہوا اور مجھ میں گہرا سانس پھونکا حتیٰ کہ میرا سارا وجود اسکی قدرت سے معمور ہو گیا۔ میں نے بولنا شروع کیا پہلے ہکلاتے ہوئے اور پھر صاف طور پر۔ میری روح خدا کے جلال سے معمور ہو گئی۔ عظیم بپتسمہ دینے والے یسوع نے میرے پاس آ کر مجھے روح القدس سے بپتسمہ دیا۔ میری روح یسوع کی بھلائی سے معمور ہو گئی۔

''اس بپتسمہ نے میری زندگی میں کیسا فرق پیدا کر دیا۔ میں کمزور تھا اور جماعت میں بول نہیں سکتا تھا۔ اب اچانک مجھے دلیری حاصل ہو گئی۔ جب میں ایک بڑی

جماعت کے سامنے کھڑا ہوا الفاظ بڑی روانی سے نکلنے لگے۔ میں نے اپنے آپ کو قدرت میں خدا کے کلام کی منادی کرتے ہوئے پایا۔ لیکن یہ میں نہیں بلکہ خدا کا روح میرے وسیلہ سے کلام کر رہا تھا۔

''ابھی میں بائبل سکول ہی میں تھا کہ خدا نے مجھے افریقہ بلایا اور بعد ازاں میرے لئے جانے کی راہ تیار کی۔ ۶۰ برس میں جن میں اس نے مجھے خدمت کا موقع دیا روح القدس کا مسح میرے ساتھ رہا ہے''۔

یہ فریڈرک برک کی گواہی تھی جس نے مریم کو روح القدس کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیا۔ ایک روز عبادت گاہ کی جانب جاتے ہوئے اس نے اچانک پوچھا، ''اب جبکہ میں نجات پا چکی ہوں کیا روح القدس میرے اندر موجود نہیں ہے؟''۔

''جی ہاں یہ روح القدس ہی کا کام تھا جو آپکو مسیح تک لے کر آیا اور اب وہ آپکے اندر موجود ہے''۔ تیمتھیس نے جواب دیا۔

''پھر اگر روح القدس پہلے ہی سے ہمارے اندر موجود ہے تو ہم روح القدس پانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟''۔

''کیونکہ...... دیکھو ایلن آ گیا ہے۔ میرے خیال میں وہ مجھ سے بہتر اس بات کا جواب دے سکتا ہے''۔

انکا دوست ایلن انکے سوالات کو سنتا ہے اور پھر کہتا ہے، '' جی ہاں مریم بحیثیت مسیحی روح القدس آپ میں سکونت کرتا ہے۔ گلتیوں ۴:۶ میں ہم پڑھتے ہیں،'' چونکہ تم بیٹے ہو اسلئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا''۔ ا کرنتھیوں ۳:۱۶ میں وہ یہ بھی کہتا ہے کہ خدا کا روح ہمارے اندر بستا ہے۔'' خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے''۔

ایلن نے وضاحت جاری رکھی۔ ''جب آپ سنتے ہیں کہ لوگ نجات کے بعد

روح القدس پانے کی بات کرتے ہیں تو انکے معنی روح القدس کا بپتسمہ ہے۔ جب آپ نجات پاتے ہیں تو روح القدس آپکے دلوں میں رہنے کے لئے آتا ہے۔ جب ایماندار روح القدس کا بپتسمہ پاتے ہیں تو وہ ان کے اوپر نازل ہوتا ہے اور انہیں معمور کرتا ہے۔ یہ ہم پر روح القدس کا نازل ہونا ہے۔

''آیئے چند حوالہ جات دیکھتے ہیں۔ اعمال ۲: ۱۷ میں مرقوم ہے،'' میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالونگا''۔ یہاں پطرس وضاحت کرتا ہے کہ روح القدس کا نزول یوایل ۲: ۲۸ میں کی گئی پیشین گوئی کی تکمیل ہے۔ پطرس مزید لکھتا ہے:

''اسی یسوع کو خدا نے جلایا...... پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جسکا وعدہ کیا گیا تھا اس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو'' (اعمال ۲: ۳۲-۳۳)۔

''ابتدائی کلیسیا کی مانند ایماندار آج بھی روح القدس سے معمور ہو سکتے ہیں۔ آسمان پر صعود فرمانے سے قبل یسوع نے فرمایا،'' دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے۔ میں اسکو تم پر نازل کرونگا'' (لوقا ۲۴: ۴۹)۔

''جب کوئی شخص روح القدس کی معموری حاصل کرتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟'' مریم نے سوال پوچھا۔

''کئی حیرت انگیز باتیں رونما ہوتی ہیں'' ایلن نے جواب دیا،'' جب آپ خداوند کی عبادت کرتے ہیں اور پورے طور پر اپنے آپ کو اسکے تابع کرتے ہیں روح القدس آپ پر نازل ہوتا ہے۔ تب وہ ان الفاظ میں جو آپ نے نہیں سیکھے ہیں آپکے وسیلہ سے بولتا ہے۔ روح القدس آپکی آواز کے وسیلہ سے خداوند کو جلال دیتا ہے''۔

''عید پنتکست کے دن ۱۲۰ ایمانداروں کی جماعت جن میں مرد اور عورتیں

دونوں شامل تھے روح القدس سے بھر گئی اور غیر زبانیں بولنے لگی جیسا روح القدس نے انہیں بولنے کی توفیق بخشی ۔ وہ کئی مختلف زبانیں یعنی وہ زبانیں جو روح القدس نے انہیں دیں بولنے لگے۔ وہ سب خدا کے عظیم کاموں کا بیان کرر ہے تھے'' (اعمال ۱:۱۵:۲:۵-۱۲)۔

یہ سُنتے ہی مریم نے کہا، ''میں کس طرح روح القدس کا بپتسمہ حاصل کر سکتی ہوں؟ میں چاہتی ہوں کہ روح القدس مجھ پر نازل ہو۔''

ایلن مسکرانے لگا، ''مریم یہ تجربہ آپکے لئے ہے ۔ اپنا دل خداوند کے لئے کھولیں اور اسکی تعریف کرنا شروع کریں ۔ جب آپ اسکی پرستش کریں گی اپنے آپ کو اسکے سپرد کریں اور اپنے لئے اسکے تحفہ کو قبول کریں۔ خداوند یسوع المسیح آپکو روح القدس سے معمور کریں گے ۔ آج خدا ساری دنیا میں ہزاروں لوگوں پر اپنے روح القدس کو نازل فرما رہا ہے۔ اور ہر کوئی اس برکت کو حاصل کر سکتا ہے''۔

مشق

1 ہم نے دو گلاسوں کی تصویر ذیل میں پیش کی ہے جو ایمانداروں کی عکاسی کرتے ہیں ۔ پانی کا جگ روح القدس کی علامت ہے۔ گلاسوں کے اندر، باہر اور اردگرد پانی کا خاکہ کھینچ کر ایماندار شخص اور ایسے شخص کی نمائندگی کریں جو نجات یافتہ بھی ہے اور جس نے روح القدس کا بپتسمہ بھی حاصل کیا ہے۔

نجات یافتہ

نجات یافتہ اور روح القدس
سے بپتسمہ یافتہ

2 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: عید پنتکست کے دن پطرس نے لوگوں کو بتایا کہ روح القدس صرف ۱۲۰ لوگوں کے لئے ہے۔

ب: ہم ایک دوسرے کو روح القدس سے بپتسمہ نہیں دے سکتے۔

ج: روح القدس خدا کو جلال دینے کے لئے ہماری آوازوں کو استعمال کرتا ہے۔

د: خدا اب بھی اپنا روح القدس نازل کرتا ہے لیکن صرف چند خاص لوگوں کے لئے۔

روح القدس کا مسح

مقصد نمبر۲: روح القدس کے مسح سے متعلق حقائق کی نشاندہی کرنا۔

یہ روح القدس کی خدمت کا ایک اہم پہلو ہے۔ آیئے اس اصطلاح کے معنی پر غور کرتے ہیں۔

مسح کرنے کے معنی ہیں رسمی طور پر کسی پر تیل انڈیلنا۔ عہد عتیق میں یہ اس وقت کیا جاتا تھا جب کسی شخص یا چیز کو خدا کی خدمت کے لئے علیٰحدہ کیا جاتا تھا۔

سموئیل نبی نے داؤد کے سر پر تیل انڈیلا تا کہ اسے اسرائیل کا بادشاہ مقرر کرنے کے لئے علیٰحدہ کرے۔ کلام خدا میں مرقوم ہے، ''اور خداوند کی روح اس دن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازل ہوتی رہی'' (۱سموئیل ۱۶:۱۳)۔ جب موسیٰ نے بیابان میں خیمے کو مسح کیا تو اس نے خیمے کو اور مذبح کو پاک تیل سے مسح کیا (خروج ۴۰:۹۔۱۱)۔ پہلے سردار کاہن ہارون کو بھی تیل سے مسح کیا گیا (زبور ۱۳۳:۲)۔

تیل روح القدس کی علامت ہے۔ لفظ مسح کو روح القدس کی قدرت کے بیان کے لئے استعمال کیا گیا ہے جو کسی شخص کو خدا کے لئے کام کرنے کے قابل بناتی ہے جو اسکی اپنی ذات میں ممکن نہ ہو۔

روح القدس کے مسح میں داؤد نے وہ سب گیت لکھے جنہیں ہم زبور کہتے ہیں (۲سموئیل ۲۳:۱)۔ وہ نبی بھی تھا اور اس نے یسوع المسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی پیشین گوئی بھی کی (اعمال ۲:۳۰۔۳۱)۔ روح القدس کا یہی مسح یا قدرت اس وقت پطرس پر نازل ہوئی جب وہ پنتکست کے دن منادی کر رہا تھا (اعمال ۲:۱۴۔۳۶)۔ جب ابتدائی کلیسیا نے روپے پیسے اور کلیسیائی کام کے لئے سات مددگاروں کو چنا جنہیں ڈیکن کہا جاتا

ہے تو انہوں نے ایسے مردانِ خدا کو چنا جو "روح اور دانائی سے بھرے" ہوئے تھے (اعمال ۶:۳)۔ روح القدس کے کام کو انکے روزمرہ کے کام کے لئے ضروری سمجھا گیا۔ ابتدائی کلیسیا کے روحانی معیار اس قدر بلند تھے۔ پس دور حاضرہ میں ہر کلیسیائی سرگرمی اور خدمت کے لئے روح القدس کا مسح کس قدر ضروری ہے! ہماری دعا، منادی، تعلیم، بشارت، صلاح، حمد وستائش، ساز بجانا سب روح القدس سے مسح ہونا چاہیے تا کہ خدا کو جلال ملے۔ تب ہی یسوع المسیح کو جلال ملے گا اور لوگ اپنے ایمان میں مضبوط ہو سکیں گے۔

مشق

3 بائیں جانب دیئے گئے بیان کے لئے متعلقہ شخص یا خیال کا عدد لکھیں۔

ـــــــــ الف: روح القدس کی علامت	1) پطرس
ـــــــــ ب: معنی ہیں علیحدہ کیا ہوا	2) داؤد
ـــــــــ ج: پہلا سردار کاہن	3) تیل
ـــــــــ د: کلیسیا کے مددگار	4) ڈیکن
ـــــــــ و: کئی گیت لکھے	5) مسح کیا ہوا
ـــــــــ ہ: پنتکست کے دن منادی کی	6) ہارون
ـــــــــ ے: خیمے اور مذبح کو مسح کیا	7) انگور کا درخت
	8) پولُس
	9) موسیٰ
	10) معمور

کلیسیاء کی ترقی کے لئے روحانی نعمتیں

مقصد نمبر۳: کلیسیا کی ترقی میں روحانی نعمتوں کا کردار بیان کرنا۔

اتوار کی شام کلیسیا گیت گا رہی تھی، دعا کر رہی تھی اور خدا کی حمد و ستائش میں مشغول تھی۔ پھر خاموشی چھا جاتی ہے۔ پھر کلیسیا کا ایک رکن مضبوط اور واضح آواز میں بولنا شروع کرتا ہے۔ اسکا پیغام منجی یسوع المسیح کو جلال دیتا ہے اور لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ یسوع پر ایمان لائیں اور انکی فرمانبرداری کریں۔ اسکے الفاظ میں اختیار تھا اور ان سے تسلی اور اُمید حاصل ہوئی۔ پاسٹر نے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ روح القدس کی جنبش کا جواب دیں۔ ستائش کی ایک نئی لہر خداوند کے حضور بلند ہوتی ہے۔

''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' مریم کہتی ہے۔

''یہ نبوت کا پیغام ہے'' تیمتھیس سرگوشی کرتا ہے۔ ''بعد میں ہم اسکے بارے میں مزید سیکھیں گے''۔

اب لوگ خاموش ہیں اور خداوند کا کلام سننے کے لئے تیار ہیں خاص طور پر اس لئے کہ اسکا تعلق اس کلام سے ہے جو ایک رکن نے روح القدس کے وسیلہ سے دیا تھا۔

وعظ کے بعد پاسٹر ان لوگوں کو دعوت دیتا ہے جن کی خاص ضروریات ہیں تا کہ انکے لئے دعا کی جا سکے۔ چند کلیسیائی رہنما انکے اردگرد جمع ہوتے ہیں اور ہر ضرورت مند پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں۔ لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ملکر دعا کریں اور یہ ایمان رکھیں کہ ان درخواستوں کا جواب ملے گا۔ دعا کی آواز تیز پانی کی مانند ہے اور ہر ایک کو برکت ملتی ہے۔

جو کچھ عبادت کے ابتدائی حصہ میں ہوا وہ روح القدس کی ایک نعمت تھی جسے

نبوت کی نعمت کہا جاتا ہے۔ تیمتھیس اور مریم نے بعد ازاں ا کرنتھیوں ۱۴ باب میں اسکا مطالعہ کیا۔ آیت ۳ میں بتایا گیا ہے کہ جو خدا کا پیغام سناتا ہے (نبوت کرنے والا) لوگوں سے کلام کرتا ہے اور انہیں مدد، حوصلہ افزائی اور تسلی دیتا ہے۔

جب روح القدس روح سے معمور ایمانداروں پر جنبش کرتا ہے تو ان میں محبت اور قدرت کی معموری ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ایک بہتے ہوئے دریا کی مانند ہے جو ضرورت مندوں کے لئے شفا اور زندگی لاتا ہے۔ قدرت کا یہ ظہور روح القدس کی نعمتوں کے وسیلہ سے ایمانداروں میں ہوتا ہے۔ معجزات وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ لوگ شفا پاتے ہیں اور گنہگار عادات سے رہائی حاصل کرتے ہیں۔ کلیسیا ترقی کرنے لگتی ہے۔

لازم ہے کہ روح القدس کی نعمتوں کا ظہور ا کرنتھیوں ۱۴ باب میں دیئے گئے رہنما اصولات کے مطابق ہو۔ المسیح کو جلال ملنا چاہیے اور ایمانداروں کی روحانی ترقی ہونی چاہیے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہمارا اکٹھا ہونا زندگی کا باعث ہو۔ ہماری عبادات میں ابتری نہیں بلکہ ترتیب اور امن ہونا چاہیے (ا۔کرنتھیوں ۱۴:۳۳)۔

مختصر طور پر ان روحانی نعمتوں کا بیان ذیل میں کیا گیا ہے۔ حکمت کا کلام کسی خاص ضرورت کے لئے خاص حکمت ہے یعنی خدا کی حکمت جو کسی خاص موقعے پر بیان کی جائے۔ علمیت کے کلام میں روح القدس ایماندار کے وسیلہ سے ایسی باتیں کہتا ہے جو ایماندار اپنے علم میں نہیں جان سکتا تھا۔ ایمان کی نعمت ایمان اور اعتقاد رکھنے کی مافوق الفطرت صلاحیت ہے جو کسی خاص ضرورت کے لئے ہو۔

شفا کی نعمت روح القدس کے وسیلہ سے ایماندار سے ہوتی ہوئی ایسے لوگوں تک پہنچتی ہے جنہیں شفا کی ضرورت ہو۔ معجزات کی نعمت میں ایسا ایماندار جس میں روح القدس جنبش کر رہا ہے ایسے کام کرنے کی قدرت حاصل کرتا ہے جو بصورت دیگر ناممکن

ہوتے ۔ نبوت اپنی زبان میں روح القدس کے وسیلہ سے بولنا ہے جو کلام خدا کی منادی بھی ہوسکتی ہے یا پیشین گوئی بھی ہوسکتی ہے۔

روحوں کے امتیاز میں روح القدس ایماندار کو یہ قوت بخشتا ہے کہ وہ ظاہری چیزوں سے آگے تک دیکھ سکے اور یہ جان سکے کہ کونسی روح (خدا کا روح ، انسان کی روح یا شیطانی روح) اپنے آپ کو ظاہر کر رہی ہے ۔ غیر زبان کی نعمت میں ایماندار ایسی زبان بولنے کے قابل ہوتا ہے جو اس نے پہلے کبھی نہیں سیکھی ۔ یہ زمینی زبان بھی ہوسکتی ہے اور فرشتوں کی زبان بھی ۔ زبانوں کے ترجمے سے مراد غیر زبان کے معنی بیان کرنا ہے۔ ہمیں یادرکھنا چاہیے کہ یہ صلاحیت اور رہنمائی صرف روح القدس کی قدرت سے حاصل ہوسکتی ہے۔

اگر آپ نے ابھی تک '' آپکا مددگار دوست '' کا مطالعہ نہیں کیا، جو مسیحی زندگی پروگرام کا ایک کورس ہے، تو اسکا مطالعہ ضرور کیجیے۔ یہ روح القدس کے بارے میں مزید تعلیم دے گی۔

> ''نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے''
>
> (ا کرنتھیوں ۱۲:۴)

کلیسیاء کو چاہیے کہ ان روحانی نعمتوں کو موقع دیں جن کی تعلیم کلام خدا میں دی گئی ہے۔ یہ نعمتیں انہیں اس قابل بنائیں گی کہ وہ المسیح اور ابتدائی کلیسیا کی پر فضل خدمت کو آج کی ضرورت مند دنیا تک پہنچا سکیں ۔ یسوع نے وعدہ فرمایا کہ ہم ان سے بھی بڑے بڑے کام کریں گے (یوحنا ۱۴:۱۲) ۔ یہ اس وقت ممکن ہوتا ہے کہ جب ہم اپنے آپ کو روح

القدس کے سپرد کرتے ہیں جسے یسوع نے اپنی جگہ بھیجا ہے تا کہ وہ اپنی کلیسیاء کے وسیلہ سے ان میں، ان پر اور انکے وسیلہ سے زندگی بخش قدرت میں ظاہر ہو۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالات میں سے ہر درست بیان کے حروف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

4 روح القدس کی نعمتیں دی جاتی ہیں

الف: روحانی ترقی میں مدد کے لئے۔

ب: تا کہ ہم دوسرے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنیں۔

ج: تا کہ ہماری کلیسیائیں مختلف دکھائی دیں۔

5 جب روح القدس کی نعمتیں کارفرما ہوتی ہیں تو

الف: وہ کلامِ خدا کی جگہ لے لیتی ہیں۔

ب: ہم بے چینی اور ابتری محسوس کرتے ہیں۔

ج: وہ کلامِ خدا کے مطابق کارفرما ہوتی ہیں۔

6 اگر ہم روح القدس کی تمام نعمتوں کو نہیں سمجھتے تو ہمیں چاہیے کہ ہم

الف: کہیں کہ "یہ ہمارے لئے نہیں ہیں"۔

ب: صرف ان نعمتوں کو قبول کریں جنہیں ہم سمجھتے ہیں۔

ج: خداوند پر بھروسہ رکھیں کیونکہ ہم ہمیشہ اس پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ وہ درست کام کرے گا۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 آپکا خاکہ کچھ یوں دکھائی دینا چاہیے:

نجات یافتہ اور روح القدس سے بپتسمہ یافتہ

نجات یافتہ

4 الف: روحانی ترقی میں مدد کے لئے۔

2 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

5 ج: وہ کلامِ خدا کے مطابق کارفرما ہوتی ہیں۔

3 الف: 3) تیل۔

ب: 5) مسح کیا ہوا۔

ج: 6) ہارون۔

د: 4) ڈیکن۔

و: 2) داؤد۔

ہ: 1) پطرس۔

یے: 6) ہارون۔

6 ج: خداوند پر بھروسہ رکھیں کیونکہ ہم ہمیشہ اس پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ وہ درست کام کرے گا۔